گوہر شاہی کا مقدمہ انسداد دہشت گردی کی عدالت میں

شاتمِ رسول صلی اللہ علیہ وسلم کو بچانے کی کوششیں شروع

راجپوت پریس کی منیجر پر اقبال جرم کے لئے بااثر عناصر کا دباؤ بڑھ گیا

رپورٹ: عبدالحفیظ عابد نمائندہ ہفت روزہ "تکبیر" کراچی

خانہ کعبہ سے بھی گوہر شاہی فتنے کی مذمت میں فتویٰ صادر ہو گیا ہے، جو اس بات کی علامت ہے کہ اللہ تبارک وتعالیٰ نے خود اسکی سرکوبی کے اسباب پے در پے پیدا کرنا شروع کر دیئے ہیں، جو مسلمان ضعیف الاعتقادی، سادہ لوحی یا کسی مفاد کے سبب گمراہی کا شکار ہو گئے تھے، اب انہیں بھی رب ذوالجلال کی رحمت و مغفرت پر مکمل بھروسا کرتے ہوئے روشنی میں آجانا چاہیے کیونکہ اتمامِ حجت ہو چکا ہے۔ فردوس کالونی کے راجپوت پریس پر 22 اپریل کو سخی پیر تھانہ کی جمعیت نے چھاپہ مار کر گوہر شاہی کی کتاب "دینِ الٰہی" کی غیر قانونی طور پر زیر طبع ہزاروں کاپیاں برآمد کرلی تھیں اور ریاض احمد گوہر شاہی، اس کے بیٹے طلعت گوہر، انجمن سرفروشان کے عالمی امیر وصی قریشی، پریس کے مالک عابد خانزادہ، منیجر محمد اسماعیل ملک خصوصی کارندے محمد قاسم، شبیر بھٹی کے خلاف توہینِ رسالت توہینِ قرآن پاک اور توہینِ صحابہؓ کا مقدمہ درج کیا تھا۔

اب مقدمے کا چالان انسداد دہشت گردی کی خصوصی عدالت حیدرآباد میں پیش کر دیا گیا ہے، جس میں عابد خانزادہ اور محمد اسماعیل ملک کو گرفتار (دونوں جیل میں ہیں) اور باقی 5 ملزموں کو مفرور ظاہر کیا گیا ہے۔ گوہر شاہی تو ملک سے باہر ہے جبکہ دیگر ملزم روپوش ہیں۔

آمنہ قتل کیس، عبدالمجید خاصخیلی قتل کیس اور گوہر شاہی کے خلاف دیگر مقدمات میں تفتیش کرنے والے زیادہ تر پولیس افسران اور دیگر تفتیشی ایجنسیوں کے اہلکار سودے بازی کر کے قیمت وصول کر کے تفتیش کا رخ تبدیل کرتے رہے، یا محدود طور پر کاروائی کر کے اسے تحفظ دیتے رہے، اس لئے گوہر شاہی کے کارندے یہ پروپیگنڈا کرتے رہے جو پولیس افسر گوہر شاہی کے خلاف قدم اٹھائے گا وہ اسے اپنی روحانیت کے زور پر بھسم کر دیں گے۔ اب گوہر شاہی کے خلاف نیا مقدمہ درج ہونے پر بھی اس کے کارندوں نے یہی پروپیگنڈا شروع کیا کہ وقتی طور پر "شر" کی قوتیں غالب ہو گئی ہیں لیکن بہت جلد گوہر شاہی کے مخالفین چت ہو جائیں گے۔ یہ گمراہ کن پروپیگنڈا اس وقت دم توڑ گیا جبکہ سخی پیر تھانہ اور پھلیلی تھانہ کی پولیس کی بھاری جمعیت نے حیدرآباد سے جاکر

اللہ تعالیٰ فتنہ گوہر شاہی کی سرکوبی کا سامان خود پیدا فرما رہا ہے

دریائے سندھ کے دائیں کنارے واقع صنعتی شہر کوٹری کے مضافاتی علاقے خدا کی بستی میں گوہر شاہی فتنے کے مرکز آستانہ گوہر شاہی پر مفرور ملزمان کی تلاش میں چھاپہ مارا... تلاشی لی اور گوہر شاہی کے بھائی طارق محمود اور ایک خصوصی کارندے منیر میمن کو حراست میں لے کر تھانہ لے گیا۔ توہین رسالتؐ کے جرم میں عدالت سے عمر قید کی سزا پانے کے بعد گوہر شاہی تو ملک سے مفرور ہو چکا ہے، اس لئے اب گوہر شاہی کے نیٹ ورک کو چلانے میں ان کے بھائی کا کافی عمل دخل بتایا جا رہا ہے۔

گوہر شاہی کے بھائی کے پکڑے جانے پر جب انجمن سرفروشانِ اسلام کو بڑا خطرہ محسوس ہوا تو محمد شریف قریشی سمیت کئی راہنما بہت سے کارکنوں کے ساتھ نکل پڑے... لیکن کسی مزاحمت کا حوصلہ نہ کر سکے اور آخر سخی پیر تھانے میں شریف قریشی اور دیگر نے ایس ایچ او اور دیگر پولیس افسران سے مذاکرات کئے، جس کے نتیجے میں طارق محمود کو چھوڑ دیا گیا کیونکہ اس پر براہِ راست کوئی الزام نہ تھا، تاہم منیر میمن تفصیلی پوچھ گچھ کے مرحلے سے گزر رہا ہے۔

راجپوت پریس پر چھاپے کے دوران گوہر شاہی کی زیر طبع کتاب کی جو ہزاروں کاپیاں پکڑی گئی تھیں، ان میں پرنٹر، پبلشر اور مقامِ اجراء (آئرلینڈ، برطانیہ، امریکہ) لکھ کر کھلا فراڈ کیا جا رہا تھا، جو بے نقاب ہو گیا، جس پر کہا گیا کہ کتاب تو تمام کی تمام ملک سے باہر ہی تیار ہوئی تھی لیکن صرف چھاپنے کا انتظام یہاں کیا گیا تھا، مگر تحقیقات کے دوران یہ حقیقت سامنے آئی کہ کتاب کا سرورق بھی یہیں تیار ہوا تھا، کتابت اور تزئین بھی یہیں ہوئی اور سارے عمل میں شریک دین و ایمان فروش افراد نے گوہر شاہی کے پاس یہود و ہنود کی جمع دولت میں سے خوب حصہ وصول کیا۔ گوہر شاہی کا سارا لٹریچر پہلے بھی حیدر آباد میں ہی چھپتا رہا ہے۔ گاڑی اور اس کے پاس چھپائی اور اس سے متعلق کام کرنے والے اب نشانات مٹانے کی کوشش کر رہے ہیں۔ کتاب کی پلیٹیں تیار کرنے والے پلیٹیں ضائع کر رہے ہیں۔ چھپائی کرنے والے ردی تک راتوں کو اٹھوا کر غریب نواز پل کے قریب کچے مٹکے اور برتن بنانے والی بھٹیوں میں جلا رہے ہیں، کوئی پرانے ملازمین کو ادھر ادھر کر رہا ہے، اور زبان بند رکھنے کی قیمت ادا کی جا رہی ہے۔ اس طرح اب کلی طور پر گوہر شاہی کی جعلسازی بے نقاب ہو گئی ہے۔ عابد خانزادہ کا خاندان گوہر شاہی کی کتاب "دین الٰہی" کی اشاعت کو پہلی غلطی بتاتا ہے، جو کہ پانچ گنا زیادہ معاوضے کے لالچ میں کی گئی، لیکن تحقیقات سے یہ بات بھی سامنے آئی ہے کہ "راجپوت پریس" "انجمن سرفروشان اسلام کا ترجمان اخبار "سرفروشان اسلام" کئی ماہ تک چھاپتا رہا ہے۔